گاؤں پور بالیاں کے کسانوں کے صبر کا پیمانہ لبریز

چکبندی کا گھیراؤ، محکمہ کنسولیڈیشن پر سنگین الزامات

محکمہ کنسولیڈیشن نے لکھنؤ کے افسران کے ساتھ مل کر پورے گاؤں کو تباہ کر دیا: بی کے یو لیڈر

مظفر نگر (جنید قاسمی / ایس این بی)

سرکاری مشینری کی سست روی کے باعث 36 سال سے محکمہ کنسولیڈیشن کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں کٹھ پتلیوں کی طرح ناچنے پر مجبور گاؤں پور بالیاں کے کسانوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا ہے۔اس گاؤں کے کسانوں نے بھارتیہ کسان یونین کے لیڈر کے ساتھ ضلع ہیڈکوارٹر پہنچ کر ایڈیشنل کمشنر چکبندی جو کہ لکھنؤ سے محکمہ جاتی کام کا جائزہ لینے آئے تھے، کا گھیراؤ کر کے ہنگامہ کیا۔کسانوں نے محکمہ کے افسران پر انہیں ذہنی اور مالی طور پر ہراساں کرنے اور ان کے گاؤں، کھیتی اور خاندان کو برباد کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے تحقیقات کے ساتھ ساتھ 3 دہائیوں سے التواپڑے گاؤں کے کاموں کو پورا کرنے کا مطالبہ کیا اور خبردار کیا کہ اگران کے مسائل حل نہیں کیے گئے تو گاؤں پور بالیاں کسان اور دیہاتی اپنے کھیت اور گھر چھوڑ کر اپنے جانوروں اور خاندانوں سمیت گاؤں سے نکل جائیں گے۔کسانوں کے ہنگامے کے بعد ایڈیشنل کمشنر چکبندی نے موقع پر موجود محکمہ کے افسران کی سرزنش کی اور کسانوں سے 15 دن کا وقت مانگا۔

ایڈیشنل کمشنر کنسولیڈیشن اور اسپیشل سکریٹری ریونیو انوراگ پٹیل محکمہ جاتی کے کاموں کا جائزہ لینے کے لیے جمعہ کو لکھنؤ سے مظفرنگر ضلع پہنچے تھے۔آج ان کی طرف سے وکاس بھون میں واقع آڈیٹوریم میں محکمہ کے افسران کے ساتھ ایک میٹنگ ہورہی تھی۔ اس دوران گاؤں پور بلیاں کے سیکڑوں کسان بھارتیہ کسان یونین کے ریاستی سکریٹری نیرج پہلوان کے ساتھ وکاس بھون کے احاطے میں پہنچے اور زبردستی میٹنگ میں گھس گئے۔ کسانوں نے ایڈیشنل کمشنر کنسولیڈیشن انوراگ پٹیل کے سامنے احتجاج کرنا شروع کردیا اور کنسولیڈیشن افسران پر سنگین الزامات لگائے۔ اس دوران بی کے یو لیڈر نیرج پہلوان نے ایڈیشنل کمشنر کنسولیڈیشن انوراگ کو بتایا کہ گاؤں پور بلیاں میں پچھلے 36 سالوں سے کنسولیڈیشن کا کام جاری ہے جو کہ محکمہ جاتی سطح پر آج تک مکمل نہیں ہوسکا ہے۔ جس کی وجہ سے کئی کسان تباہی کے دہانے پر ہیں۔نہ وہ اپنے کھیتوں کی دیکھ بھال کرنے کے قابل ہیں اور نہ ہی اپنے خاندان کی کفالت کرنے کے قابل ہیں۔

ایڈیشنل کمشنر کنسولیڈیشن کے سامنے انہوں نے ضلع کے کنسولیڈیشن ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں پر کئی سنگین الزامات عائد

> ◀ **کسانوں کا محکمہ کے افسران پر ذہنی اور مالی طور پر ہراساں کرنے اور ان کے گاؤں، کھیتی اور خاندان کو برباد کرنے کا الزام**

کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کرپشن اتنا ہے کہ محکمہ یہاں کے کسانوں سے ہر مسئلے پر پیسہ لیتا ہے اور کام کر کے بھی نہیں دیتا ہے۔ یہ سب بات سن کر ایڈیشنل کمشنر چکبندی بھی کسانوں کے ہنگامے اور الزامات پر کافی ناراض نظر آئے اور میٹنگ کے دوران ہی انہوں نے محکمانہ افسران سے جواب طلب کیا اور کسانوں کو یہ کہہ کر مطمئن کیا کہ وہ 15 دن میں شفافیت کے ساتھ تمام معاملات کو حل کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی دیانتدارانہ تحقیقات کی جائے گی اور جو بھی افسر یا ملازم قصوروار پایا گیا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور گاؤں کو مضبوط کرنے کا عمل مکمل کیا جائے گا۔ایڈیشنل کمشنر کنسولیڈیشن کی یقین دہانی پر کسانوں نے ہنگامہ بند کر دیا۔ بعد ازاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے بی کے یو کے لیڈر نیرج پہلوان نے کہا کہ پور بالیاں کو کمزور کرنے کا کام 36 سال سے جاری ہے۔ یہاں کے محکمہ کنسولیڈیشن نے لکھنؤ کے افسران کے ساتھ مل کر پورے گاؤں کو تباہ کر دیا ہے۔اسی لیے آج جب کسانوں کو پتہ چلا کہ لکھنؤ سے کنسولیڈیشن ایڈیشنل کمشنر انوراگ یہاں محکمانہ جائزہ لینے آرہے ہیں تو کسان یہاں اپنے مسائل کا اظہار کرنے آ گئے ۔انہوں نے کہا کہ آج ہی ہمیں معلوم ہوا ہے کہ گاؤں میں استحکام کے لیے 7 ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں لیکن ایک ٹیم بھی وہاں نہیں پہنچی۔ یہ کھیل پچھلے 10 سال سے جاری ہے کہ محکمہ کنسولیڈیشن کے افسران اور ملازمین گاؤں پہنچ کر کھیتوں کی نشان دہی کرتے ہیں اور پھر کوئی پرواہ نہیں کی جاتی۔ ایڈیشنل کمشنر کنسولیڈیشن انوراگ نے کسانوں سے 15 دن کا وقت مانگا ہے۔ہمیں امید ہے کہ وہ اس معاملے میں سنجیدگی سے کارروائی کریں گے اور کسانوں کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

دیوبند: شیخ الہند ہال میں ٹیکہ کیمپ کا انعقاد

دیوبند (ایس این بی)

سالہائے گزشتہ کی طرح اس سال بھی حج 2024 پر جانے والے عازمین کی ٹیکہ کاری کے لئے عیدگاہ روڈ پر واقع شیخ الہند ہال میں ٹیکہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، اس دوران سی ایم او آفس سہارنپور سے آئی میڈیکل ٹیم نے عازمین کو ویکسین دینے کے ساتھ صحت سے متعلق اہم ٹپس دیں۔اس کے ساتھ ہی عازمین کے لئے مسلم فنڈ دیوبند کے زیر اہتمام تین روزہ 30 ویں حج تربیتی کیمپ کا بھی آغاز ہوا۔تفصیل کے مطابق جمعہ کے روز عیدگاہ روڈ پر واقع محمود ہال میں ضلع میڈیکل ٹیم نے عازمین کو حفاظتی ٹیکے لگائے۔سی ایم او آفس سے ڈاکٹر پرینکا اور ڈاکٹر سدھانشو سنگھل کی قیادت میں 10 رکنی میڈیکل ٹیم نے عازمین کو پولیو خوراک دینے کے علاوہ انفلوئنزا اور منجائٹس کے ٹیکے لگائے اور انہیں ویکسی نیشن سرٹیفکیٹ دیا۔میڈیکل ٹیم کے رکن اور ڈاٹا منیجر مہتاب عالم نے کہا کہ سفرحج سے قبل عازمین کو ٹیکہ لگوانا نہایت ضروری ہے تا کہ سفر کے دوران صحت سے متعلق کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ کیمپ میں پہنچ کر شہر اور دیہات کے عازمین کی بڑی تعداد نے ٹیکے لگوائے۔ دیوبند حج کاؤنٹر کنوینر فہیم صدیقی نے بتایا کہ کیمپ میں کل 116 / عازمین کو ٹیکے لگائے گئے ہیں، جس میں 64 / مرد اور 52 / خواتین شامل ہیں۔انہوں نے تمام عازمین حج سے کہا کہ وہ ویکسی نیشن سرٹیفکٹ اور اپنے دیگر تمام دستاویزات سفر کے دوران اپنے ساتھ رکھیں کیونکہ حج کے دوران کسی بھی وقت آپ کی دستاویزات چیک کئے جاسکتے ہیں۔ دیوبند پہنچنے والی میڈیکل ٹیم میں ڈاکٹر پرینکا، ڈاکٹر سدھانشو سنگھل، ڈیٹا منیجر مہتاب عالم، فارماسسٹ نریش کمار اور متعدد لیڈیز ڈاکٹرس شامل تھے۔مسلم فنڈ دیوبند کے منیجر سہیل صدیقی، عدیل صدیقی، فہیم صدیقی، فیضی صدیقی، مولانا دلشاد قاسمی، ڈاکٹر شہزاد انجم، اسرار احمد، عبداللہ شاہ و دیگر کارکنان نے میڈیکل ٹیم کے ساتھ مکمل تعاون کیا۔دوسری جانب آج مسلم فنڈ دیوبند کے زیر اہتمام 30 ویں حج تربیتی کیمپ کا افتتاح دارالعلوم دیوبند کے رکن شوریٰ مولانا سید انظر حسین میاں دیوبندی کی دعاء کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر معروف شاعر ڈاکٹر نواز دیوبندی، ڈاکٹر اعظم، ڈاکٹر ذوالفقار نیز ڈاکٹر فاطمہ و دیگر خواتین سمیت علمائے کرام نے ماڈلوں کے ذریعے حج کی ادائیگی کی عملی مشق کرائی۔ واضح ہو کہ یہ حج کیمپ اتوار کی شام تک جاری رہے گا۔ٹریننگ کیمپ میں شریک عازمین کے قیام و طعام کا نظم منجانب مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کیا جارہا ہے۔

وائس چانسلر نے جھنڈی دکھا کر سائیکل یاترا کا افتتاح کیا

میرٹھ (شکیل سیفی / ایس این بی)

فزیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے سابق طالب علم موہت چوہان جمعہ کی صبح جب چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی پہنچے تو وائس چانسلر پروفیسر سنگیتا شکلا نے تلک لگا کر اور پھولوں کا گچھا دے کر ان کا استقبال کیا۔ پروفیسر سنگیتا شکلا اور ریسرچ ڈائریکٹر پروفیسر ویرپال سنگھ نے موہت چوہان کے اس مبارک سفر کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ بتادیں کہ موہت چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی میرٹھ سے کیدارناتھ تک سائیکل پر کے ذریعہ یاترا کریں اور موہت کی سائیکل پر یوگا کا پلے کارڈ بھی لگایا ہے۔ چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی میں ان کی سائیکل پر صحت مند رہنے کے لیے یوگا کرو کا نعرہ بھی لکھا ہے۔موہت چوہان ولد مسٹر جگبیر سنگھ نے 2022-23 میں فزیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی سے پاس آؤٹ ہوئے ہیں۔اس موقع پر چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی کے چیف پراکٹر، پروفیسر ویرپال سنگھ، ڈاکٹر دشینت چوہان، ڈاکٹر گلاب سنگھ روہل، ڈاکٹر دھرمیندر کمار، انجینئر منیش مشرا، پریس ترجمان، متیندر کمار گپتا، انجینئر پروین کمار، شعبہ جات کے افسران موجود تھے۔فزیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ، یوگا ڈپارٹمنٹ سے ڈاکٹر پروین کمار، امرپال، ستیم، ایشا پٹیل وغیرہ موجود تھے۔

اکابر کی روایات کو اپنی زندگی کا وظیفہ بنائیں: مولانا سید احمد خضر شاہ

جامعہ امام محمد انور شاہ میں تعلیم کا باقاعدہ آغاز

اشرف عثمانی

دیوبند (ایس این بی)

قدیم و جدید داخلے کی کارروائیاں مکمل ہوتے ہی جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند میں تعلیم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ اس موقع پر دارالحدیث انور ہال میں رئیس الجامعہ مولانا سید احمد خضر شاہ مسعودی کی صدارت میں ایک عظیم الشان اجلاس بھی منعقد ہوا۔ صدارتی خطاب کرتے ہوئے رئیس الجامعہ مدظلہ نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے لئے سعادت کی بات ہے کہ امام العصر علامہ سید محمد انور شاہ کشمیریؒ کے نام سے منسوب اس ادارے میں داخلہ پانے میں کامیاب رہے اور اب تعلیم کے حصول میں کمربستہ ہیں۔ جن اساتذہ سے آپ اکتسابِ علم حاصل کریں گے وہ سب اپنے اپنے فن میں پختہ و تجربہ کار ہیں۔ ایسے اساتذہ بمشکل ہی کسی ادارے کو نصیب ہوتے ہیں۔ رئیس الجامعہ مولانا سید احمد خضر شاہ مسعودی نے کہا کہ رخصت کے سارے ایام ختم ہوگئے، اب اپنی ساری غفلتیں، تمام فضول سرگرمیاں، جملہ لاابالی پن ختم۔ اب صرف پڑھیے اور پڑھنے میں اپنے قیمتی اوقات صرف کیجیے! یہ سنہرے ایام پھر دوبارہ نہیں ملیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ علمِ دین اپنے طلبہ سے بھرپور توجہ چاہتا ہے۔ اپنے اکابر کی روایات کو اپنی زندگی کا وظیفہ بنائیں اور خود کو ان کی وراثت سنبھالنے کے قابل بنائیں۔ جامعہ کے استاذِ حدیث مولانا صغیر احمد پرتاب گڑھی نے کہا کہ علم اس وقت تک آپ کے سینے میں نہیں آ سکتا، جب تک آپ اس کی راہ کی ہر رکاوٹ دور نہ کر دیں۔ حصولِ علم کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ گناہوں کا ارتکاب ہے۔ جو طالبِ علم گناہ کرتا ہے علمِ دین اس کے قریب جانا ہی نہیں چاہتا۔ گناہوں سے صرف آنکھیں ہی خراب نہیں ہوتیں، دماغ اور دل بھی خراب ہوتے ہیں، بلکہ ان کی تباہ کاریاں پورے جسم پر اثرانداز ہوتی ہیں۔ انسان کا حافظہ خراب ہو جاتا ہے۔ اجلاس کی نظامت کرتے ہوئے جامعہ کے استاذِ حدیث مولانا سید فضیل احمد ناصری نے کہا کہ علمِ دین ترکِ گناہ کے ساتھ مکمل یکسوئی کا مطالبہ کرتا ہے۔ آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو جس طرح بڑی بڑی قربانیاں آپ نے دی ہیں۔ گھربار چھوڑا۔ خویش و اقارب کو چھوڑا۔ یاروں اور عزیزوں سے دور ہوئے۔ اپنے محبوب وطن سے نکل کر اجنبی دیار میں آگئے۔ یہ تمام قربانیاں سودمند اسی وقت ہوسکیں گی جب آپ حصولِ علم کے لیے تن من دھن کی قربانی دے دیں۔ جامعہ کے استاذِ حدیث مولانا مفتی نثار خالد دیناجپوری نے کہا کہ طلبہ اخلاقی برائیوں سے دور ہونے کے ساتھ آدابِ علم کو بھی ذہن میں رکھیں۔ آج کل ذہن یہ بن چکا ہے کہ کتاب میں جتنا لکھا ہے، بس اسی پر اکتفا کر لیں۔ اس سے علم نہیں آتا۔ حصولِ علم کے لیے ضروری ہے کہ کتاب میں دیے ہوئے قواعد کا اجرا کریں۔ جامعہ کے صدر المدرسین مولانا وصی احمد قاسمی نے کہا یہ علم وحی کا علم ہے۔ اس کے حصول کے لیے ذہن و دماغ کی پاکیزگی نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ امام العصر علامہ کشمیریؒ اور بانیٔ جامعہ فخر المحدثین مولانا سید محمد انظر شاہ کشمیری قدس سرہما نے جن راستوں پر چل کر علم و فضل میں امامت کے مقام پر پہونچے انہیں راستوں پر چل کر ہی آپ بھی کامیاب ہوں گے۔ آپ کو سارا بلند مقام اسی علم کے لیے ذریعے ملے گا۔ اجلاس کا آغاز عزیزم محمد رافع امروہوی سلمہ کی تلاوت سے ہوا اور حبیب القدوس بستوی نے نعتِ رسول گنگنائی۔ ترانۂ جامعہ لقمان سلمہ نے پیش کیا۔ اس موقع پر مولانا ابوطلحہ اعظمی، مولانا محمد سعید پالن پوری، مولانا شبیر احمد قاسمی، مولانا نوید دیوبندی، مولانا محمد عثمان دیوبندی، مولانا بدرالاسلام قاسمی، مولانا عبید انور شاہ، مولانا حمدان شاہ مسعودی، مولانا ذکی انجم صدیقی، ماسٹر زعیم عابد اور مولانا ثاقب دیوبندی موجود رہے۔ مفتی نثار خالد کی دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

ڈی ایم نے گنتی مرکز میں بنائے گئے کنٹرول روم کا معائنہ کیا

میرٹھ (ایس این بی) لوک سبھا کے عام انتخابات کے پیش نظر آج ضلع مجسٹریٹ دیپک مینا نے گنتی مرکز سردار ولبھ بھائی پٹیل یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی کے کنٹرول روم کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسر کو ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر ایس ایس پی روہت سنگھ سجوان و دیگر متعلقہ افسران اور بڑی سیاسی جماعتوں کے نمائندے ان کے ساتھ موجود تھے۔

روڈویز کے مستقل بس اسٹینڈ کیلئے آراضی کا معائنہ

سہارنپور (ایس این بی) یہاں روڈویز بسوں کے پرمنٹ بس اسٹینڈ کیلئے ڈی ایم ڈاکٹر دنیش چندر کے ذریعہ تشکیل دی گئی کمیٹی نے موقع پر جاکر دونوں زمینوں کا معائنہ کیا اور اس پر ڈی ایم کے ساتھ تفصیل سے غور خوض کیا گیا ہے۔ کمیٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس پر اپنی رپورٹ پیش کرے، یہ زمین نگرنگم اور شہری ترقیاتی محکمہ کی ہے۔ فی الحال شہر میں 3 مقامات سے بسیں چلائی جارہی ہیں۔ پرمنٹ بس اسٹینڈ کے لئے گل کالونی کے پاس 13231 مربع میٹر اور شہری ترقیاتی محکمہ کی کل 25145 مربع میٹر آراضی کو جو کہ کانشی رام کالونی کے پاس واقع ہے آپس میں ملا کر نیا بس اسٹینڈ بنایا جانا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس بابت لکھنؤ میں بھی 24 اپریل 2024 کو بھی ایک میٹنگ ہوچکی ہے جس پر چیف سکریٹری نے کمیٹی کو اس پر تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس بابت 2 دن بعد 5 مئی کو ڈی ایم ڈاکٹر دنیش چندر بھی ایک میٹنگ تشکیل شدہ کمیٹی کے ساتھ کیا جانا طے کیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ کمیٹی اے ڈی ایم فائنانس راجیش کمار مشر کی صدارت میں تشکیل دی گئی ہے جس میں ایس ڈی صدر اور روڈویز کارپوریشن آر ایم یوگیندر و شہری ترقیاتی محکمہ کے افسران شامل ہیں۔

’قرآن مجید کو درست ادائیگی کیساتھ پڑھنا ضروری‘

سالم انصاری

شاملی (ایس این بی)

قرآن کریم آسمان سے ترتیل اور تجوید کے ساتھ نازل ہوا ہے۔اسی نہج پر صحابہ کرام نے یہ مقدس کتاب تابعین تک پہنچائی۔ پھر یہ پاک کتاب سینہ بسینہ ہم تک پہنچی۔اس لیے ضروری ہے کہ قرآن مجید کو اس کے حروف کی درست ادائیگی کے ساتھ پڑھا اور پڑھایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار مظاہر علوم سہارنپور کے شعبۂ تجوید کے استاد مولانا قاری مسعود مظاہری فلاحی نے یہاں ایک نیوز کانفرنس میں کیا۔ قاری موصوف نے ضلع کے قصبہ کیرانہ کے دینی ادارہ اشاعت الاسلام میں قراء کی مجلس کو خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں عام طور پر ایک ہی معلم قرآن کریم اور ناظرہ کے بچوں کو پڑھاتا ہے۔اس خلط مبحث ہوجاتا ہے۔ ان بچوں کی زمرہ بندی ہونی چاہیے۔قرآن کریم حفظ کرنے والے بچوں کو علاحدہ اور ناظرہ پڑھنے والے بچوں کو علاحدہ تعلیم دی جائے اور دونوں زمروں کے لیے الگ الگ مدرسوں کا انتظام کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ بلیک بورڈ کا انتظام ہم لوگ نہیں کرتے حالانکہ بلیک بورڈ کے ذریعہ ابتدائی بچے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں کیونکہ ابتدائی بچوں کو الفاظ کے مخارج تو نہیں بتائے جاتے بلکہ عملی مشق کرائی جاتی ہے۔استاد بلیک بورڈ پر لکھ کر حروف تہجی بتاتا ہے اور بچہ اس کو دوہراتا چلا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بہت سے امام صاحبان اور معلمین بجائے خود لیکن ان کو سر بدلے میں پوری مخارج کے ماہر نہیں ہوتے ہیں۔ یہی وہ صورت حال ہے جس سے نپٹنا مشکل تو نہیں۔البتہ دشوار ضرور جس ہے کیونکہ اس طبقہ کی تدریب ایک مشکل کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کام کے لیے تدریب المعلمین کیمپ کا سہارا لیا جاسکتا ہے۔ یہ اس لیے ضروری ہے کہ بہت سی صورتوں میں مخارج میں فرق ہونے پر معنی بدل جاتے ہیں۔تب نماز کے بھی فاسد ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔اس موقع پر قاری مدثر، قاری قربان اور قاری احسان بھی موجود رہے۔

ڈاکٹر کو جان سے مارنے کی دھمکی، کلرک معطل

کلرک پر گئو شالہ کی آمدنی میں غبن کا بھی الزام

سہارنپور (شاہد زبیری / ایس این بی)

نگم کے مویشیوں کے ڈاکٹر کو جان سے مارنے کی دھمکی دینا مہنگا پڑ گیا۔سٹی کمشنر نے جانچ کے بعد کلرک کو معطل کر دیا ہے، کلرک پر گئو شالہ کی آمدنی میں غبن کا بھی الزام ہے۔گزشتہ دنوں نگر نگم کے کلرک مکیش کمار نے مویشیوں کے ڈاکٹر سندیپ کو کسی بات کو لیکر مبینہ طور پر جان سے مار دینے کی دھمکی دی تھی جس کی تحریری شکایت ڈاکٹر نے سٹی کمشنر سنجے چوہان سے کی تھی۔ اس الزام کی جانچ کے بعد سٹی کمشنر نے کلرک کو معطل کر دیا ہے۔کلرک پر گئو شالہ کی آمدنی میں بھی غبن کرنے کا الزام ہے۔اس پورے معاملہ کی جانچ ایڈیشنل سٹی کمشنر راجیش یادو کو سونپی گئی تھی۔ جانچ کے دوران ڈاکٹر سندیپ کے تحریری بیان بھی لیا گیا تھا، جانچ میں کلرک مکیش پر گئو شالہ غبن کا الزام بھی سامنے آیا۔گئو شالہ کے 4 ملازمین نے غبن کئے جانے کا الزام کلرک پر لگایا تھا اور ان کے بھی تحریری بیان لئے گئے تھے۔ایک خاتون ملازمہ نے الزام لگایا کہ کلرک گئو شالہ میں نوکری دلانے کے نام پر ایک خاتون کو گئو شالہ میں بلایا تھا۔کلرک پر گئو شالہ کی آمدنی میں 15,200 روپے کے غبن کا بھی الزام ہے۔کلرک پر یہ بھی الزام ہے کہ گئو شالہ کے لئے خریدا گیا انورٹر بھی کلرک ذاتی طور پر استعمال کرتا تھا اس کے علاوہ کلرک پر دوسروں کے ساتھ بدتمیزی کئے جانے کا بھی الزام لگایا گیا ہے۔ پورے معاملہ کی جانچ سامنے آنے کے بعد معاملہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے کلرک مکیش کمار کو معطل کر دیا ہے اور دیگر الزامات کی جانچ بھی بٹھادی گئی ہے، یہ جانچ ایڈیشنل سٹی کمشنر مرتجیہ کمار کو سونپی گئی ہے۔

سچن تیاگی نے علاقے اور گاؤں کا نام روشن کیا

دیوبند (ایس این بی)

دیوبند کے نزدیکی گاؤں گھلولی کے رہنے والے انجینئر سچن تیاگی ولد انل تیاگی نے ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا (AAI) میں منیجر کے عہدے پر منتخب ہو کر علاقے اور گاؤں کا نام روشن کیا ہے۔اس وقت سچن نئی دہلی میں بی ایس این ایل سب ڈویزنل افسر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔سچن تیاگی نے بتایا کہ اس نے شہر کے جنتا انٹر کالج سے 10 ویں اور ایچ اے وی انٹر کالج دیوبند سے 12 ویں جماعت کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد سال 2008 میں اودھ یونیورسٹی سے بی ٹیک اور دہلی سے ایم ٹیک کی تعلیم حاصل کی۔ 2010 میں بی ایس این ایل میں جونیئر انجینئر کے عہدہ پر منتخب ہونے کے بعد وہ بی ایس این ایل میں خدمات انجام دیتے ہوئے انجینئرنگ میں ہی پی ایچ ڈی کر رہا ہے۔سچن تیاگی نے بتایا کہ سال 2008 میں انجینئرنگ کی تعلیم کے دوران ایک حادثے میں اس کے والد کی موت کے بعد وہ بہت تنہا ہو گیا تھا لیکن اس کی والدہ سمن تیاگی اور بہنوں نے اسے جدوجہد کرنے کی ہمت اور حوصلہ دیا۔سچن نے اپنی کامیابی کا کریڈٹ اپنے والد انیل تیاگی اور والدہ سمن تیاگی کی محنت کو دیا ہے۔ریاستی وزیر برائے تعمیرات عامہ کنور برجیش سنگھ، نگر پالیکا پریشد دیوبند کے چیئرمین وپن گرگ، گرودوارہ شری گرونانک سبھا کے سربراہ سیٹھ کلدیپ کمار، سکریٹری گرجوت سنگھ سیٹھی، وارڈ ممبر وپن تیاگی، بجرنگ دل لیڈر روکاس تیاگی، منوج سنگھل ایڈوکیٹ وغیرہ نے سچن کی اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کی خواہشات کا اظہار کیا۔

تجاوزات ہٹانے اور صفائی کا مطالبہ

میرٹھ (ایس این بی)

قصبہ کے چندوری روڈ پر تجاوزات کی وجہ سے نالے کی صفائی نہ ہونے والے پانی کی وجہ سے پیدا ہونے والی گندگی سے پریشان مقامی باشندوں نے نگر پنچایت کے دفتر میں ایک میمورنڈم دے کر مسئلہ کے حل کا مطالبہ کیا۔ قصبہ کے وارڈ نمبر 3 کے مکینوں نے نگر پنچایت میں ایک میمورنڈم دیتے ہوئے کہا کہ پرانی پانی کی ٹینک کے قریب حد سے زیادہ تجاوزات کی وجہ سے صفائی نہیں ہورہی ہے جس کی وجہ سے گندگی پھیل گئی ہے۔ گندگی کی وجہ سے بیماریوں کا خدشہ ہے۔ نگر پنچایت دفتر میں ایگزیکٹیو آفیسر کی غیر موجودگی میں ملازمین کو میمورنڈم سونپا اور حل کا مطالبہ کیا۔نگر پنچایت ملازمین نے ایگزیکٹیو آفیسر اور صدر کو معاملے سے آگاہ کیا اور حل نکالنے کا یقین دلایا۔ اس دوران سابق کونسلر گلفام علوی، وجے پال، رویندر کمار، گورو، جنید، چھوٹو، پروین، راہل، راجکمار، وریندر اور عارف وغیرہ موجود تھے۔

مختلف گاؤوں میں چھاپہ ماری، دیسی شراب برآمد، ملزم گرفتار

دیوبند (ایس این بی)

آبکاری محکمہ اور پولیس کی مشترکہ ٹیم نے شہر سمیت علاقے کے مختلف گاؤں میں چھاپہ ماری کر ایک مقام سے دیسی شراب کے پوے برآمد کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ رپورٹ درج کرنے کے بعد ملزم کا چالان کر دیا گیا ہے۔اطلاع کے مطابق آبکاری محکمہ کے انچارج ورون کمار چودھری کی قیادت میں پولیس ٹیم نے دیوبند علاقہ کے کرکلی، باستم، بھائلہ، کلسٹھ اور بابوپور نگلی گاؤں سمیت مختلف مقامات پر دبش دی، لیکن ان گاؤں میں پولیس کو کچھ نہیں ملا، بعد ازیں ٹیم نے شہر کے رنکھنڈی ریلوے پھاٹک پر ایک موٹرسائیکل سوار کو روکا۔ تلاشی کے دوران اس کے پاس سے 45 پوے دیسی شراب برآمد ہوئی۔ جسے وہ کہیں فروخت کرنے کے لئے جارہا تھا۔ پولیس نے اس کی موٹرسائیکل ضبط کر کے اسے گرفتار کر لیا۔ ورون چودھری کے مطابق گرفتار ملزم اجو عرف روی ہے جو اندرا کالونی کا رہنے والا ہے۔ جسے رپورٹ درج کر پوچھ گچھ کے بعد جیل بھیج دیا گیا۔ منگلور پولیس چوکی علاقہ میں جن سیوا کیندر سے واپس گھر لوٹ رہی طالبہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور مار پیٹ کرنے کے معاملہ میں پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر جیل بھیج دیا جبکہ دوسرے فرار ملزم کی تلاش کے لئے پولیس ٹیم تشکیل دے دی ہے ۔اطلاع کے مطابق گزشتہ 30 مئی کو منگلور روڈ پر واقع جنسیوا کیندر سے بینک سے متعلق دستاویزات کے پرنٹ آوٹ نکلوانے کے لئے آئی طالبہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور مار پیٹ کے ملزم دونو جوانوں میں سے ایک ملزم کو گرفتار کر پولیس نے جیل بھیج دیا، متاثرہ طالبہ کے والد کی شکایتی تحریر پر پولیس نے شہر کی کولہ بستی کے رہنے والے فیصل اور حسین کے خلاف ایس سی ایس ٹی سمیت مختلف دفعات میں مقدمہ درج کیا تھا، دیوبند کوتوالی انچارج سنجیو کمار نے بتایا کہ فیصل کو منگلور بس اسٹینڈ کے نزدیک سے گرفتار کر کے عدالت میں پیش کرنے کے بعد جیل بھیج دیا گیا ہے۔

ہوم گارڈ کا کلرک رشوت لیتے گرفتار، ہوا برطرف

سہارنپور (ایس این بی) یہاں اینٹی کرپشن محکمہ کی ٹیم نے حقیقت نگر میں واقع زونل کمانڈینٹ ہوم گارڈ آفس میں تعینات ایک کلرک کو ڈیڑھ لاکھ کی رقم کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا، جس کے بعد کلرک کو فوری طور پر برخاست کردیا ہے۔کلرک نے یہ رشوت مظفرنگر کے کمانڈینٹ ہوم گارڈ آفس کے کلرک کو بحال کرانے کے نام پر لی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ مظفرنگر کے ہوم گارڈ آفس کا ایک کلرک کسی معاملہ میں برخاست چل رہا تھا اور اس کی اپیل کی سماعت یہاں کے زونل کمانڈینٹ ہوم گارڈ آفس میں چل رہی تھی جہاں تعینات کلرک نے بحالی کرانے کے نام پر وصولی تھی۔ مظفرنگر کے آفس سے برخاست چل رہے کلرک نے اینٹی کرپشن محکمہ کی ویجیلینس ٹیم کو اس کی اطلاع دی تھی، اس کی بحالی کے نام پر زونل آفس سہارنپور کا ایک کلرک اس سے رشوت کے طور ڈیڑھ لاکھ کا مطالبہ کررہا ہے جس کے بعد ویجیلینس ٹیم نے رشوت لینے والے کلرک کو رنگے ہاتھوں پکڑنے کیلئے جال بچھایا اور اس کو رنگے ہاتھوں پکڑلیا۔ جس کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ معطل کئے گئے کلرک کا نام دنیش چند بتایا گیا ہے۔

6 سالہ بچے کو اغوا کرنے والے کو مقامی لوگوں نے پکڑا

شاملی (ایس این بی) 6 سالہ بچہ کو اٹھانے والا آدھا پاگل نکلا۔ پولیس تفتیش کے دوران وہ اپنا نام بھی ظاہر نہیں کرسکا۔ پولیس اب اسے آشرم میں داخل کرنے کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ اطلاع کے مطابق جمعرات کی شام دیر گئے ایک 35 سالہ ملزم قصبہ کے محلّہ دربار خورد تیتر واڑہ چونگی سے ایک نامعلوم 6 سالہ بچہ کو اغوا کر کے کمبل میں لپیٹ کر اپنے بیگ میں لے گیا۔ شک ہونے پر راہگیروں اور مقامی لوگوں نے اس کو پکڑ لیا۔ جب پوچھ تاچھ کی گئی تو وہ اپنا نام ظاہر نہیں کرسکا۔ جب اس کے پاس رکھے بیگ کی تلاشی لی گئی تو اس میں سے مرسلین ولد نصیر کا 6 سالہ بیٹا زبیر برآمد ہوا۔ یہ منظر دیکھ کر وہاں موجود بھیڑ حیران رہ گئی۔ بار بار پوچھنے کے باوجود وہ نہ تو کوئی تسلی بخش جواب دے سکا اور نہ ہی اپنا نام اور پتہ بتاسکا۔ جس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ امام گیٹ چوکی کے انچارج سندیپ کلکھنڈے پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور بچے کو چوری کر کے بھاگنے والے ملزم کو تھانے لے آئے۔ ملزم پولیس کی تفتیش کے دوران اپنا نام ظاہر نہیں کرسکا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ نیم ذہنی معذور بچے کو کہاں لے جانا چاہتا تھا اور اس کے پیچھے اس کا کیا ارادہ تھا؟ یہ واضح نہیں ہوا ہے۔ اس سلسلہ میں جب کوتوالی انچارج ویریندر کاسانہ سے بات کی گئی تو انہوں نے کہا کہ پوچھ گچھ کے بعد بھی وہ اپنا نام اور پتہ ظاہر نہیں کرپایا ہے۔ پہلی نظر میں وہ نیم پاگل معلوم ہوتا ہے اور اسے آشرم بھیجنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے سبھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سبسکرائبر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے ٹاور، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے کیا کسی طبی صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے ضمیر، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کرکے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔